اداریہ

**حافظ عاکف سعید**

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

# ''تحفظِ حقوق نسواں بل''

قومی اسمبلی اور سینٹ سے ''تحفظ حقوقِ نسواں بل'' حکومتی پارٹی اور پیپلز پارٹی کے تعاون باہمی کے نتیجے میں کثرتِ رائے سے منظور ہو گیا ہے۔ جس پر ہم تو ''انا للّٰہ وانا الیہ راجعون'' ہی کہیں گے، بل منظور کرنے والے اگرچہ خوشی کے شادیانے بجانے اور ایک دوسرے کو مبارک باد دینے میں مصروف ہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ گزشتہ ماہ پاکستان کے تمام معروف دینی و مذہبی مکاتبِ فکر کے نمایاں علماء نے، جن میں بریلوی، دیوبندی، اہل حدیث اور شیعہ علماء شامل تھے، حکمران جماعت اور تمام ارکان پارلیمنٹ کے نام اخبار کے نصف صفحے پر محیط جو ایک دل سوز اپیل شائع کی تھی کہ ''اللہ کے غضب اور عذاب کو دعوت مت دو''، اسے ہماری حکمران لیگ نے جس طرح نظر انداز کیا ہے اور بڑی ڈھٹائی کے ساتھ اس نام نہاد تحفظِ حقوقِ نسواں بل کو قرآن و سنت کے عین مطابق قرار دینے کا دعویٰ کیا ہے، یہ صریحاً اللہ کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ اعاذنا اللّٰہ من ذٰلك!

جہاں تک اس بحث کا تعلق ہے کہ یہ بل قرآن و سنت کے مطابق ہے یا متصادم، اس کا اصل فیصلہ تو دلائل و براہین کی بنیاد پر ہو گا، اور بحمد اللہ ہم نے زیر نظر شمارے میں اس نام نہاد تحفظ حقوق نسواں بل کے مکمل متن کے ساتھ ساتھ ایسے متعدد تجزیاتی مضامین شائع کیے ہیں جو دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر دینے کے لیے کافی ہیں —— تاہم ہمارے نزدیک یہ دو شواہد بھی کم از کم ہمارے جیسے عامی شخص کے اطمینان کے لیے بہت کافی تھے کہ:

1) ملک کے تمام معروف دینی و مذہبی مکاتبِ فکر کے علماء اسے بیک آواز قرآن و سنت کے صریحاً خلاف قرار دے رہے ہیں۔ (یہ بات اب انہوں نے دلائل سے بھی ثابت کر دی ہے کہ یہ بل نہ تو مطابق قرآن و سنت ہے اور نہ ہی حقوق نسواں کے تحفظ کا ضامن، بلکہ فی الاصل یہ قرآن و سنت کے صریحاً خلاف اور خواتین کی عزت و ناموس کا محافظ نہیں بلکہ ان کی عفت و عصمت پر حملہ کرنے والے بدقماش لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنانے والا بل ہے) اور ظاہر بات ہے کہ قرآن و سنت کی تشریح کا حق انہی کا تسلیم کیا جائے گا جو دین متین کا گہرا علم رکھنے والے اور علومِ نبوت کے وارثین ہیں۔ اور یہ مقام صرف انہی علماء کرام کا ہے جو اسلاف کی روایات کے امین ہیں اور جنہیں تمام معروف مکاتب فکر کے مسلمان اپنا نمائندہ تسلیم کرتے ہیں۔ صدر پرویز مشرف ہوں یا وزیر اعظم شوکت عزیز، ان کا شمار ان جہلاء میں ہوتا ہے جو دین اور دینی علوم سے قطعی نابلد ہیں۔

2) اس بل کی منظوری پر امریکہ نے پاکستانی حکومت کو شاباش دی ہے اور پیٹھ ٹھونکی ہے۔ کوئی نہیں جانتا کہ یہود و نصاریٰ اسلام کو مٹانے اور اسلام کی جڑیں کھودنے کے درپے ہیں اور وہ شیطانی تہذیب جسے انہوں نے اپنے ہاں رواج دیا ہے، اسے پوری دنیا میں رائج کرنا ان کا ایجنڈا ہے اور اسی ایجنڈے کی تکمیل وہ آج اپنے ''وائسرائے'' کے ذریعے کرانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ یہ بل ان کے ایجنڈے کی تکمیل میں ان کے نقطۂ نگاہ سے مفید و معاون ہے، تبھی ان کی طرف سے شاباش مل رہی ہے۔

بہر کیف، اس معاملے کی نزاکت اور اہمیت کے پیش نظر دشمنانِ دین کی سازش کو بے نقاب کرنے کی غرض سے، اللہ کی تائید و توفیق سے ہم نے یہ خصوصی نمبر مرتب کیا ہے تاکہ وہ تمام لوگ جو بات کو سمجھنا اور حقیقت کو جاننا چاہتے ہوں وہ علمی طور پر اس معاملے سے آگاہ ہو سکیں اور پھر مل جل کر دشمنانِ اسلام کے ایجنڈے کو ناکام بنانے کے لیے سرگرم عمل ہو سکیں۔ اللھم وفقنا لھذا○○